



Al Qalam

آسان قرآن

صحیح بصیرت افروز اور سبق آموز

آسان اردو ترجمہ

مترجم

ڈاکٹر عبدالرؤف

الْقَلْمَنْ بِلْيَكِيشَزْ
پَرَائِيُوِيَطْ لَدْنَبِيدْ

٥
بِحَدْبَرٍ

٤٣

وَالْمُحْصَنُتُ مِنَ النِّسَاءِ لَا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ كِتْبَ
 اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَأَحْلَلَ لَكُمْ مَا وَرَأَءَ ذِكْرَمَا نَبَغْشُونَ
 مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسْفِحِينَ طَمَّا اسْتَهْتَعْتُمْ بِهِ مُنْهَنَ فَاتُوهُنَّ
 أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً طَوْلَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ
 الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيهِمَا حَكِيمًا ۝ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ
 طُولًا أَنْ يَتَكَبَّرَ الْمُحْصَنُتُ الْمُؤْمِنَتِ فِيمَنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِنْ
 فَتَيَّتِكُمُ الْمُؤْمِنَتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ
 فَإِنِّي حُوْهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ وَأَتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَتٌ
 غَيْرَ مُسْفِحَتٍ وَلَا مُتَخَذِّلَتٍ أَخْدَانٍ ۝ فَإِذَا أَحْسِنَ فَإِنْ أَتَيْنَ
 بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ
 لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرُكُمْ طَوْلَةً غَفُورٌ
 رَّحِيمٌ ۝ يُرِيدُ اللَّهُ لِيَبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِي كُمْ سُنَّةَ الَّذِينَ مِنْ
 قَبْلِكُمْ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ
 عَلَيْكُمْ قَفْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَبَعُونَ الشَّهَوَتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيِّلًا
 عَظِيمًا ۝ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخْفِفَ عَنْكُمْ وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا ۝

پانچواں پارہ۔ وَالْمُحَصَّنَاتُ (شادی شدہ عورتیں)

(۲۴) وہ عورتیں بھی جن کا دوسروں کے ساتھ نکاح ہو چکا ہو (تم پر حرام ہیں)۔ سوائے ان عورتوں کے جو (جنگ وغیرہ میں) تمہارے ہاتھ آجائیں۔ یہ تمہارے لیے اللہ تعالیٰ کا قانون ہے۔ ان (عورتوں) کے سوا اور (عورتیں) تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں۔ تم ان کو اپنے مالوں کے ذریعے سے حاصل کر کے بیوی بناسکتے ہو، (البتہ) محض شہوت رانی نہیں (کر سکتے)۔ پھر تم جو (ازدواجی زندگی کا) لطف ان سے اٹھاؤ (اس کے بد لے) انہیں مہر، جو مقرر ہو چکے ہوں، ادا کرو۔ البتہ اس مہر کے تعین کے بعد آپسی رضامندی سے جو کچھ طے ہو جائے تو اس میں تم پر کوئی حرج نہیں۔ اللہ تعالیٰ بلاشبہ بڑا جانے والا اور بڑی دانا لی والا ہے۔ (۲۵) تم میں سے جو پوری قدرت نہ رکھتا ہو کہ آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کر سکے تو (اُسے چاہیے کہ) تمہاری اُن مسلمان لونڈیوں میں سے کسی کے ساتھ (نکاح کر لے) جو تمہارے قبضہ میں ہوں۔ اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔ تم سب ایک دوسرے ہی جیسے ہو۔ اس لیے اُن کے سر پرستوں کی اجازت سے اُن سے نکاح کر لیا کرو۔ اور انہیں اُن کے مہر معروف طریقے سے ادا کر دیا کرو۔ وہ منکوحہ بنائی جائیں نہ کہ علانیہ بدکاری کرتی پھریں۔ اور نہ ہی خفیہ آشنا یاں کریں۔ پھر جب وہ منکوحہ ہو جائیں اور اگر کوئی بدکاری کر بیٹھیں تو انہیں آزاد عورتوں کی نسبت آدمی سزا ملے گی۔ یہ تم میں سے اُس شخص کے لیے ہے جسے کسی بدی کا اندیشه ہو۔ لیکن اگر تم صبر (ضبط) کرو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بخششے والا اور حرم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۵) ایک دوسرے کے مال نہ ہڑپو!

(۲۶) اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم پر (سب کچھ) واضح کر دے، تم سے پہلے لوگوں کے طریقوں کی طرف تمہاری رہنمائی کر دے اور تم پر مہربانی فرمائے۔ اللہ تعالیٰ بڑا بخبر اور بڑی دانا لی والا ہے۔

(۲۷) اللہ تعالیٰ تو تمہاری طرف توجہ دینی چاہتا ہے مگر جو لوگ شہوت پرست ہیں، چاہتے ہیں کہ تم (سیدھے راستے سے ہٹ کر) بڑی دُور نکل جاؤ۔ (۲۸) اللہ تعالیٰ تم پر پابندیاں ہلکی کرنا چاہتا ہے، کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا آمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ
 تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ فَوَلَا تَقْتُلُوا آنفُسَكُمْ
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدُوًّا نَّا وَظُلْمًا
 فَسَوْفَ نُصْلِيهِ نَاسًا وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ﴿٣٠﴾ إِنْ
 تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُهْوِنَ عَنْهُ نُكِرِرُ عَنْكُمْ سَيِّاتِكُمْ وَنُدْخِلُكُمْ
 مُدْخَلًا كَرِيمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَّتُوا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ
 لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِمَّا أَكْتَسَبُوا وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِمَّا أَكْتَسَبْنَ
 وَسُئِلُوا اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلِّ
 جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدُونَ وَالْأَقْرَبُونَ وَالَّذِينَ عَقدَتْ
 أَيْمَانُكُمْ فَإِذُوهُمْ نَصِيبَهُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا ﴿٣٣﴾
 أَلِرِجَالِ قَوْمُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى
 بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ آمْوَالِهِمْ فَالصِّلْحَةُ قِنَتْ حَفِظَتْ
 لِلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُورُهُنَّ فَعِظُوهُنَّ
 وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوهُنَّ حَفِظَتْ أَطْعَنَكُمْ
 فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَيِّلًا ﴿٣٤﴾ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْهَا كَيْرًا

(۲۹) اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کے مال نا حق طور پر مت کھاؤ۔ سوائے اس کے کہ باہمی رضامندی سے کوئی تجارت ہو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرو (یا: اپنے آپ کو قتل نہ کرو)۔
بیشک اللہ تعالیٰ تم پر بڑا مہربان ہے۔

(۳۰) جو شخص دشمنی اور ظلم کے ساتھ ایسا کرے گا، اُسے ہم جلدی ہی آگ میں جھوٹیں گے۔
یہ اللہ تعالیٰ کے لیے آسان ہے۔

(۳۱) اگر تم ان بڑے گناہوں سے پرہیز کرتے رہو، جن سے تمہیں منع کیا جا رہا ہے، تو تمہاری برائیوں کو ہم تم سے دور کر دیں گے۔ اور تمہیں عزت کی جگہ داخل کر دیں گے۔

(۳۲) اللہ تعالیٰ نے جو کچھ تم میں سے کسی کو دوسروں کے مقابلہ میں زیادہ دیا ہے، اس کی تمنا نہ کیا کرو۔ جو کچھ مردوں نے کمایا ہے، اُس کے مطابق اُن کا حصہ ہے اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے، اس کے مطابق اُن کا حصہ۔ اللہ تعالیٰ سے اُس کے فضل کی دُعا مانگتے رہو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز اچھی طرح جانتا ہے۔

(۳۳) ہم نے ہر اُس ترکے کے حق دار مقرر کر دیے ہیں جو والدین اور رشتہ دار چھوڑیں اور جن لوگوں سے تمہارے عہدو پیان بندھے ہوئے ہوں، اُنہیں اُن کا حصہ دو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہر چیز پر نگراں ہے۔

رکوع (۶) میاں بیوی کے درمیان مصالحت

(۳۴) مرد عورتوں پر نظم ہیں، اس بنا پر کہ اللہ تعالیٰ نے اُن میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ اور اس بنا پر کہ وہ (اُن پر) اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ سو جو عورتیں نیک ہیں وہ اطاعت شعار ہوتی ہیں، (شوہر کی) عدم موجودگی میں (اپنی عصمت کی) حفاظت کرتی ہیں جس کی حفاظت کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ جن عورتوں کی سرکشی کا تمہیں اندیشہ ہو، تم اُنہیں سمجھاؤ۔ اور خواب گاہوں میں اُنہیں تنہا چھوڑ دو، اور اُنہیں سزا دو، اگر وہ تمہاری اطاعت شروع کر دیں تو پھر اُن کے خلاف کوئی راہ تلاش نہ کرو۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ بڑی رفت اور عظمت والا ہے۔

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ يَيْنِيهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ
 وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوْقِقَ اللَّهُ يَدِنَّهُمَا طَ
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْهِمَا حَيْرًا ﴿٤﴾ وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا
 بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى
 وَالْمَسِكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ
 بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيلِ لَا وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا
 يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ﴿٥﴾ إِلَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ
 النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا أَتَهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ طَ
 وَأَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِيْنَ عَذَابًا مُّهِينًا ﴿٦﴾ وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ
 أَمْوَالَهُمْ رِءَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ طَ
 وَمَنْ يَكُنْ الشَّيْطَنُ لَهُ قَرِيْنًا فَسَاءَ قَرِيْنًا ﴿٧﴾ وَمَا ذَا عَلَيْهِمْ
 لَوْ أَمْنُوا بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ طَ وَكَانَ
 اللَّهُ بِهِمْ عَلَيْهِمَا ﴿٨﴾ إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ طَ وَإِنْ تَكُ
 حَسَنَةً يُضْعِفُهَا وَيُؤْتَ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٩﴾ فَكَيْفَ إِذَا
 حَنَّا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجَنَّا بَكَ عَلَى هُوَ لَاءَ شَهِيدًا طَ

بِعْطَةَ الْبَنَى (صَلَوةُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَامٌ)

(۳۵) اگر تمہیں دونوں کے درمیان جھگڑا اچلتے رہنے کا اندیشہ ہو تو ایک منصف، مرد کے خاندان سے اور ایک منصف، عورت کے خاندان سے مقرر کرو۔ وہ دونوں اصلاح کرنا چاہیں گے تو اللہ تعالیٰ دونوں کے درمیان اتفاق فرمادیں گے۔ بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے اور باخبر ہے۔

(۳۶) اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، والدین کے ساتھ نیک برداشت کرو، اور قربت داروں، پیغمبروں، مسکینوں، رشتہ دار پڑوںی، اجنبی پڑوںی، ساتھ بیٹھنے والے، مسافر، اُن (لوندیوں، غلاموں) سے بھی جو تمہارے قبضہ میں ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو مغرب اور شیخی باز ہو۔

(۳۷) (ایسے لوگوں کو بھی اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے) جو کنجوی کرتے ہوں اور لوگوں کو بھی کنجوی کی تلقین کرتے ہوں۔ اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے، اُسے چھپاتے ہوں۔ ایسے کافر (ناشکرے) لوگوں کے لیے ہم نے رسوایا کرنے والی سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۳۸) اور ایسے لوگ جو اپنے مال محض لوگوں کو دکھاوے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ قیامت کے دن پر۔ اور جس کا ساتھی شیطان ہو، اُسے براساٹھی ملا۔

(۳۹) اُن پر کیا آفت نازل ہو جاتی، اگر وہ اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن پر ایمان لے آتے اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ انہیں دیا ہے، اُس میں سے خرچ کرتے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اچھی طرح جانتا ہے۔

(۴۰) بلاشبہ اللہ تعالیٰ (کسی پر) ذرا بھی ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ایک نیکی کرے تو اللہ تعالیٰ اسے کئی گناہ کر دے گا۔ اور پھر اپنی طرف سے بڑا جرعہ عطا فرمائے گا۔ (۱) (سو اُس وقت) کیا حال ہوگا، جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ لا سکیں گے اور ان سب پر تمہیں (اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم) بطور گواہ کھڑا کر دیں گے؟

يَوْمَئِلْ يَوْدُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوْا الرَّسُولَ لَوْتُسَوْى
 بِهِمُ الْأَرْضُ طَوْلًا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ۖ يَا إِيَّاهَا الَّذِينَ
 أَمْنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّىٰ تَعْلَمُوا
 مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنْبًا إِلَّا عَابِرُ سَبِيلٍ حَتَّىٰ تَعْتَسِلُوا طَ
 وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ
 الْغَارِطِ أَوْ لَمْسُتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا
 صَعِيدًا طَلِيبًا فَامْسَحُوا بِوْجُوهِكُمْ وَأَيْدِيْكُمْ طَإِنَّ اللَّهَ
 كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيرًا
 مِنَ الْكِتَبِ يَشْتَرُونَ الضَّلَالَةَ وَيُرِيدُونَ أَنْ تَضِلُّوا
 السَّبِيلَ ۝ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِآدَمَكُمْ وَكَفَى بِاللَّهِ وَلِيَاقًا وَكَفَى
 بِاللَّهِ نَصِيرًا ۝ مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ الْكَلِمَ عَنْ
 مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسَمِّعَ
 وَرَأَيْنَا لَيْاً بِالْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الَّذِينَ طَوْلًا نَهْمُ قَالُوا
 سَمِعْنَا وَأَطْعَنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَأَقْوَمَ
 وَلِكُنْ لَعْنَهُمُ اللَّهُ يُكْفِرُهُمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝

(۲۲) اُس دن جنہوں نے کفر کیا ہوگا اور پیغمبر ﷺ کی نافرمانی کی ہوگی، (وہ) تمنا کریں گے کہ کاش! وہ زمین میں سماجاتے۔ وہ کوئی بات اللہ تعالیٰ سے چھپانہ سکیں گے۔

رکوع (۷) شرک کبھی معاف نہ ہوگا

(۲۳) اے ایمان والو! جب تم نشے کی حالت میں ہوتونماز کے قریب نہ جاؤ، یہاں تک کہ تم جانتے گلوکہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ اور جنابت کی حالت میں بھی جب تک غسل نہ کرو۔ سوائے اس کے کہ تم کسی راستے سے گزر رہے ہو، اور اگر تم بیمار ہو، یا سفر میں ہو، یا تم میں سے کوئی رفع حاجت (پاخانہ پیشاب) کر کے آیا ہو، یا تم عورتوں سے ہم آغوش ہوئے ہو اور پھر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تم کر لیا کرو، (یعنی) اپنے چہرے اور ہاتھوں کا مسح کر لیا کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ بڑا معاف فرمانے والا، بخششے والا ہے۔

(۲۴) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا ہے۔ وہ خود گمراہی مول لیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم بھی راہ گم کر دو۔

(۲۵) اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سر پرست کے طور پر کافی ہے اور اللہ تعالیٰ مدگار کے طور پر (بھی) کافی ہے۔

(۲۶) جوان میں سے یہودی بن گئے ہیں، یہ الفاظ کو ان کے موقع محل سے پھیر دیتے ہیں وہ کہتے ہیں: ”ہم نے سُن لیا اور ہم نے قبول نہیں کیا۔“ اور ”سنوا اور تم تو سننے کے قابل ہی نہیں ہو!“، اور اپنی زبانوں کو توڑ مر ڈکر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے کہتے ہیں ”رَاعِنَا۔“ حالانکہ اگر وہ کہتے ”ہم نے سن لیا،“ ”ہم نے اطاعت کر لی،“ ”سینے،“ ”ہماری طرف نظر فرمائیئے۔“ تو یہاں کے لیے بہتر بھی تھا اور زیادہ صحیح طریقہ بھی۔ مگر ان پر تو ان کے کفر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی پھٹکار پڑی ہوئی ہے۔ اس لیے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَبَ أَمْنُوا بِمَا نَرَرْلَنَا مُصَدِّقًا لِّمَا
 مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ آنُ نَّطِيسَ وُجُوهًا فَنَرَدَهَا عَلَى آدُبَارِهَا
 أَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبِيلِ طَوَّانَ أَمْرُ اللَّهِ
 مَفْعُولًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرِكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ
 ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ فَقَدِ افْتَرَى إِثْمًا
 عَظِيمًا ۝ أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُرَكِّونَ أَنفُسَهُمْ طَبَلَ اللَّهُ
 يُرَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَلَا يُظْلِمُونَ فَتِيَّلًا ۝ أَنْظُرْكَيْفَ
 يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ طَوَّافُكَيْفَ إِثْمًا مُّبِينًا ۝ أَلَمْ تَرَ
 إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِّنَ الْكِتَبِ يُؤْمِنُونَ بِالْجِبْرِ
 وَالظَّاغُوتِ وَيَقُولُونَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا هُؤُلَاءِ أَهْدَى
 مِنَ الَّذِينَ أَمْنُوا سَيِّلًا ۝ أُولَئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ طَوَّطَ
 وَمَنْ يَلْعَنِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ نَصِيبًا ۝ أَمْ لَهُمْ نَصِيبٌ
 مِّنَ الْمُلْكِ فَإِذَا لَا يُؤْتُونَ النَّاسَ نَقِيرًا ۝ أَمْ يَحْسُدُونَ
 النَّاسَ عَلَى مَا أَتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ طَوَّافُكَيْفَ أَتَيْنَا
 أَلَّا إِبْرَاهِيمَ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ وَأَتَيْنَاهُ مُلْكًا عَظِيمًا ۝

(۲۷) اے وہ لوگوں نہیں کتاب دی گئی تھی، تم اُس (کتاب) پر ایمان لے آؤ جو ہم نے (اب) نازل کی ہے۔ اور جو اُس (کتاب) کی پیش گوئی کے مطابق ہے جو تمہارے پاس (پہلے سے) موجود ہے، اس سے پہلے کہ ہم چھرے بکار کرنا نہیں پچھے کی طرف کر دیں یا اُن پر ہم ایسی لعنت (پھٹکار) کریں جیسی لعنت ہم نے اہل سبت (ہفتہ والوں) پر کی تھی۔ اللہ تعالیٰ کافر مان پورا ہو کر رہتا ہے۔

(۲۸) بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو معاف نہیں کرے گا کہ اُس کا شریک بنایا جائے۔ اس سے کم تر (باقی سب گناہ) جسے چاہے معاف کر دے گا۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کوششیک ٹھہرا تا ہے تو وہ بہت ہی بڑا گناہ کرتا ہے۔

(۲۹) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ بتاتے ہیں؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی جسے چاہے پاکیزہ بنادے۔ اور اُن پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں ہوتا۔

(۵۰) دیکھو تو ہی! یہ لوگ اللہ تعالیٰ پر کیسی جھوٹی باتیں گھرتے ہیں۔ اور یہی بات ان کے صریح گناہ کے (ثبوت کے) لیے کافی ہے۔

رکوع (۸) اللہ تعالیٰ، رسول ﷺ اور صاحب اختیار کی اطاعت

(۵۱) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا ہے، وہ جادو اور شیطان کو مانتے ہیں اور کافروں کے متعلق کہتے ہیں کہ ”ایمان والوں کے مقابلہ میں تو یہی لوگ صحیح راست پر ہیں۔“

(۵۲) یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے۔ جس پر اللہ تعالیٰ لعنت کر دے، اُس کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔

(۵۳) کیا فرمائیں اُن کا کوئی حصہ ہے؟ (اگر ایسا ہوتا) تب تو وہ لوگوں کو ذرا سی چیز بھی نہ دیتے۔

(۵۴) یا وہ لوگوں سے اس لیے حسد کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اُنہیں اپنے فضل سے نوازا ہے؟ ایسا ہے تو ہم نے (حضرت) ابراہیمؑ کے خاندان کو کتاب اور حکمت عطا کی۔ اور اُنہیں بڑی بھاری سلطنت بھی عطا کی۔

فِينَهُمْ مَنْ أَمَنَ بِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ صَدَّ عَنْهُ طَوْكَفِي بِجَهَنَّمَ
 سَعِيرًا ﴿٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِاِيتَنَا سَوْفَ نُصْلِيهِمْ نَارًا طَ
 كُلَّمَا نَضَجَتْ جُلُودُهُمْ بَلَّ لَنْهُمْ جُلُودًا غَيْرَهَا لِيَذُوقُوا
 الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿٧﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصِّلَاحَتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيلِينَ
 فِيهَا أَبَدًا طَاهُمْ فِيهَا أَزَوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ زَوْنُدُخْلُمُ ظِلَّاظَلِيلًا ﴿٨﴾
 إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤْدُوا الْأَمْنَاتِ إِلَى أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ
 بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعُدْلِ إِنَّ اللَّهَ يُعِظِّمَا يَعِظُّكُمْ بِهِ
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٩﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا
 اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولَئِكَ الْأَمْرِ مِنْكُمْ حَفَانْ تَنَازَعْتُمْ
 فِي شَيْءٍ فَرَدَّوْهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ
 بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ﴿١٠﴾ الْمُتَرَدِّلَى
 الَّذِينَ يَرْعُمُونَ أَنَّهُمْ أَمَنُوا بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ
 قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَكَّمُوا إِلَى الظَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ
 يَكْفُرُوا بِهِ طَوْكَفِي الشَّيْطَنُ أَنْ يُضْلِلُهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا ﴿١١﴾

(۵۵) سوان میں سے کوئی اُس پر ایمان لے آیا اور کسی نے اُس سے منہ موڑ لیا۔ اور (ایسوں کو) جلانے کے لیے جہنم کافی ہے۔

(۵۶) جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہوئے ہم پیشک انہیں جلدی ہی آگ میں جھوٹیں گے۔ جب جب اُن کی کھال جل چکے گی تو ہم اُس کی جگہ اور کھالیں بدل دیں گے، تاکہ وہ عذاب ہی چکھتے رہیں۔
پیشک اللہ تعالیٰ بڑا زبردست، بڑی حکمت والا ہے۔

(۵۷) جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور اچھے کام کرتے ہیں، انہیں ہم ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے اندر نہریں جاری ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ ان کے لیے وہاں پا کیزہ بیویاں ہوں گی۔ انہیں ہم گھنے سائے میں داخل کریں گے۔ (۵۸) پیشک اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے مالکوں کے سپرد کر دو۔ جب تم لوگوں کے درمیان تصفیہ کرنے لگو تو عدل سے فیصلہ کیا کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں جس بات کی نصیحت کرتا ہے، وہ بہت اچھی ہے۔ اللہ تعالیٰ یقیناً خوب سنتا ہے، خوب دیکھتا ہے۔

(۵۹) اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو، پیغمبر ﷺ کی اطاعت کرو اور اُن کی بھی جو تم میں سے صاحب اختیار ہوں۔ پھر اگر کسی معااملے میں تم آپس میں اختلاف کرنے لگو تو اس (معاملے) میں اللہ تعالیٰ اور پیغمبر ﷺ کے حوالہ کی طرف رجوع کیا کرو اگر تم (واقعی) اللہ تعالیٰ پر اور قیامت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے اچھا بھی۔

رکوع (۹) رسول کی اطاعت فرض ہے

(۶۰) کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ تو کرتے ہیں کہ وہ اُس (کتاب) پر ایمان لائے ہیں جو تم پر نازل کی گئی اور اُس پر بھی جو تم سے پہلے نازل کی گئی تھی، مگر وہ اپنے مقدمے شیطان کے پاس لے جانا چاہتے ہیں؟ حالانکہ اُن کو یہ حکم ہوا تھا کہ اُسے نہ مانیں۔ شیطان انہیں بہکا کر بہت دُور لے جانا چاہتا ہے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَى مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ
 رَأَيْتَ الْمُنْقِقِينَ يَصْدُلُونَ عَنْكَ صُدُودًا ^{٤١} فَكَيْفَ إِذَا
 أَصَابَتْهُمْ مُّصِيبَةٌ بِمَا قَدَّمْتُ أَيُّدِلُّهُمْ ثُمَّ جَاءُوكَ
 يَحْلِفُونَ قَبْلًا لِّلَّا حَسَانًا وَتَوْفِيقًا ^{٤٢} أُولَئِكَ
 الَّذِينَ يَعْلَمُ اللَّهُ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ
 وَقُلْ لَّهُمْ فِي أَنفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا ^{٤٣} وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ
 رَّسُولٍ إِلَّا لِيَطَّافِعَ بِإِذْنِ اللَّهِ وَلَوْ أَنَّهُمْ أَذْلَمُوا أَنفُسَهُمْ
 جَاءُوكَ فَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ وَاسْتَغْفِرَ لَهُمُ الرَّسُولُ
 لَوْجَدُوا اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا ^{٤٤} فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى
 يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ فِي أَنفُسِهِمْ
 حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ^{٤٥} وَلَوْ أَنَّا كَتَبْنَا
 عَلَيْهِمْ أَنْ اقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ أَوْ اخْرُجُوا مِنْ دِيَارِكُمْ مَا
 فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ وَلَوْ أَنَّهُمْ فَعَلُوا مَا يُوْعَظُونَ
 بِهِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَأَشَدَّ تَثْبِيتًا ^{٤٦} وَإِذَا لَآتَيْنَاهُمْ
 مِّنْ لَدُنَّا أَجْرًا عَظِيمًا ^{٤٧} وَلَهُدَى نَهْمُ صَرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ^{٤٨}

(۶۱) اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس کی طرف جو اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا ہے اور رسول کی طرف۔ تو تم منافقوں کو دیکھتے ہو کہ وہ سراسر تم سے رخ پھیر لیتے ہیں۔

(۶۲) پھر اس وقت کیا ہوگا جب ان پر کوئی مصیبت آپڑے گی، ان کے اپنے کرتوت کے نتیجہ میں۔

پھر آپ کے پاس آ کر اللہ تعالیٰ کی شمیں کھائیں گے کہ ہم تو صرف بھلائی اور موافقت چاہتے تھے۔

(۶۳) یہ وہ لوگ ہیں کہ جو کچھ ان کے دلوں میں ہے، اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔ سوانح سے درگز رکرو، ان کو نصیحت کرتے رہو، اور انہیں ان کے دلوں پر اثر انداز ہونے والی باتیں کہتے رہو!

(۶۴) ہم نے رسول ﷺ کو صرف اس واسطے بھیجا کہ اللہ کے حکم سے اُن کی اطاعت کی جائے۔

اگر وہ یہ کرتے کہ جب بھی وہ اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے تو تمہارے پاس آ جاتے، پھر اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے اور رسول ﷺ بھی اُن کے لیے معافی کی درخواست کرتے، تو یقیناً اللہ تعالیٰ کو تو بہ قبول فرمانے والا اور حرم فرمانے والا پاتے۔

(۶۵) مگر انہیں، قسم ہے تمہارے پروردگار کی، یہ لوگ کبھی ایمان والے نہ ہوں گے جب تک آپس کے اختلافات میں تمہیں فیصلہ کرنے والانہ بنالیں۔ پھر تم جو کچھ فیصلہ کرو، اس پر یہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں، اور اسے پورے طور پر تسلیم کر لیں۔

(۶۶) اگر ہم نے انہیں حکم دیا ہوتا کہ اپنے آپ کو ہلاک کر دیا اپنے گھروں سے نکل جاؤ، تو اُن میں سے صرف چند لوگ ہی اس پر عمل کرتے۔ اور جو نصیحت انہیں کی جاتی ہے، اگر یہ اُس پر عمل کیا کرتے تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا اور زیادہ ثابت قدمی کا سبب بھی۔ (۶۷) تب ہم انہیں اپنی طرف سے بڑا جرد دیتے۔ (۶۸) اور انہیں سیدھا راستہ بھی ضرور دکھاد دیتے۔

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّنَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّلِحِينَ حَوْسَنَ أُولَئِكَ رَفِيقًا ۝ ذَلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ عَلِيمًا ۝ يَا يَا الَّذِينَ آمَنُوا خُذُوا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوا ثُبَاتٍ أَوْ انْفِرُوا جَمِيعًا ۝ وَإِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيْبِطِئَنَّ حَفَانُ أَصَابَكُمْ مُّصِيبَةٌ قَالَ قَدْ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ إِذْ لَمْ أَكُنْ مَعَهُمْ شَهِيدًا ۝ وَلَئِنْ أَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِنَ اللَّهِ لَيَقُولَنَّ كَانَ لَمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مَوَدَّةٌ يُلَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفْوَزَ فَوْزًا عَظِيمًا ۝ فَلِيُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْأَخْرَةِ ۝ وَمَنْ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُقْتَلُ أَوْ يَغْلِبُ فَسُوفَ تُؤْتَيْهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوُلْدَانِ الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا ۝ وَاجْعَلْنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيَأْتِ ۝ وَاجْعَلْنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝

(۶۹) جو اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی اطاعت کرے گا، وہ ان لوگوں کے ساتھ ہو گا جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے، یعنی نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ۔ اور کیسے اچھے ہیں ایسے ساتھی! (۷۰) یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے فضل ہے۔ سب کچھ جانے کے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

رکوع (۱۰) جنگ و جدل صرف اللہ تعالیٰ کے لیے

(۱۷) اے ایمان والو! اپنے بچاؤ کا سامان کیے رہو۔ پھر الگ الگ دستوں کی صورت میں بڑھو یا اکٹھے ہو کر نکلو۔ (۲۷) پیشک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو (لڑائی سے) جی چراتا ہے۔ اگر تم پر کوئی مصیبت آجائے تو کہتا ہے: ”اللہ تعالیٰ نے مجھ پر واقعی فضل کیا کہ میں ان لوگوں کے ساتھ موجود تھا۔“ (۳۷) اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر کوئی فضل ہوتا، ایسے جیسے تمہارے اور اُس کے درمیان کوئی محبت ہی نہ تھی، یوں کہتا ہے کہ: ”کاش! میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو مجھے بھی بڑی کامیابی حاصل ہوتی!“ (۴۷) سو ان لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنا چاہیے جو آخرت کے بد لے میں دنیاوی زندگی کو فروخت کر دیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑے گا اور مارا جائے یا غالب رہے، ہم اُسے عظیم اجر عطا کریں گے۔ (۵۷) تمہارے پاس کیا (عذر) ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں اور اُن بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطرنہ لڑو جو فریاد کر رہے ہیں کہ: ”اے ہمارے پروردگار! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے باشندے ظالم ہیں۔ اپنی طرف سے ہمارا کوئی خیرخواہ پیدا کر دے اور ہمارے لیے اپنی جانب سے کوئی مددگار مقرر کر دے!“

بِعَد

بَعْدَ

أَلَّذِينَ أَمْتُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
 يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الظَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أُولَئِكَ الشَّيْطَنَ^ج
 إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَنِ كَانَ ضَعِيفًا ^ج إِنَّمَا تَرَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ
 كُفُوا أَيُدِينِكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَأَتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ
 عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخُشِيَّةِ
 اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ خُشِيَّةً وَقَالُوا رَبَّنَا لَمْ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ^ج
 لَوْلَا أَخْرَجْنَا إِلَى أَجَلٍ قَرِيبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ^ج
 وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ مِنْ أَتَقْيٍ قَفْ وَلَا تُظْلِمُونَ فَتِيلًا ^ج أَيْنَ مَا تَكُونُوا
 يُدْرِكُكُمُ الْمَوْتُ وَلَوْكُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُشَيَّدَةٍ وَإِنْ تُصِيبُهُمْ
 حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَإِنْ تُصِيبُهُمْ سَيِّئَةٌ
 يَقُولُوا هَذِهِ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلُّ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ فَمَا لَهُؤُلَاءِ
 الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا ^ج مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ
 فِيمَنِ اللَّهُ ذُ وَمَا أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فِيمَنْ تَفْسِيَ طَ وَأَرْسَلْنَاكَ
 لِلنَّاسِ رَسُولًا وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيدًا ^ج مَنْ يُطِيعُ الرَّسُولَ
 فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلَّ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ^ج

(۶۷) جو لوگ ایمان والے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ جو لوگ کافر ہیں، وہ شیطان کی راہ میں اڑتے ہیں۔ سو تم شیطان کے ساتھیوں سے ٹڑو۔ حقیقت میں شیطانی چال کمزور ہوتی ہے۔

رکوع (۱۱) منافقوں کے عجیب انداز

(۶۸) کیا تم نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ ”اپنے ہاتھوں کورو کے رکھو، نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو!“ پھر جب انہیں جہاد کا حکم دیا گیا تو ان میں سے ایک فریق لوگوں سے ایسے ڈرنے لگا جیسے اللہ تعالیٰ سے ڈرانا چاہیے یا کچھ اس سے بھی بڑا ہی ڈر۔ وہ یہ کہتے ہیں: ”اے اللہ! تو نے ہم پر یہ جہاد کا حکم کیوں عائد کر دیا؟ ہمیں ابھی کچھ اور مهلت دے دی ہوتی!“ (ان سے) کہہ دو ”دنیا کا منافع تھوڑا ہے۔ پر ہیز گار کے لیے آخرت زیادہ بہتر ہے۔ تم پر ذرہ بھر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔“

(۶۹) تم جہاں کہیں بھی ہو گے، موت تو تمہیں آ کر رہے گی، چاہے تم کیسے ہی مضبوط قلعوں میں کیوں نہ ہو۔ اگر انہیں کوئی فائدہ پہونچے تو کہیں گے، یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اگر کوئی نقصان پہونچے تو کہیں گے کہ یہ تمہاری طرف سے ہے۔ کہہ دو سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے۔ آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ کوئی بات بھی نہیں سمجھ پاتے!

(۷۰) (اے انسان!) تجھے جو بھلائی حاصل ہوتی ہے وہ محض اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے۔ اور جو کوئی مصیبت تجھ پر آتی ہے، وہ خود تیرے (اعمال کے) سبب ہی سے ہے۔ ہم نے تمہیں لوگوں کے لیے پیغمبر ﷺ بنایا کر بھیجا ہے۔ (اس پر) اللہ تعالیٰ کا گواہ ہونا ہی کافی ہے۔

(۷۱) جو کوئی رسول ﷺ کی اطاعت کرے، وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتا ہے اور جو شخص منہ موڑ لے تو ہم نے تمہیں ان کا نگراں بنایا کر تو نہیں بھیجا۔

وَيَقُولُونَ طَاعَةً زَفَادَا بَرَزُوا مِنْ عِنْدِكَ بَيْتَ طَآفَةً
 مِنْهُمْ غَيْرَ الَّذِي تَقُولُ طَوَّافَةً مَا يُبَيِّنُونَ حَفَّا عَرِضُ
 عَنْهُمْ وَتَوَكَّلُ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكَيْلًا^{٨١} أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ
 الْقُرْآنَ طَوَّافَةً وَلَوْكَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا
 كَثِيرًا^{٨٢} وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِّنَ الْأَمْمِينَ أَوِ الْخَوْفِ أَذَا عُوَايَهُ
 وَلَوْرَدَّوْهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولَئِكَ الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِيهِ الَّذِينَ
 يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ طَوَّافَةً وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَا تَبْعُطُمُ
 الشَّيْطَنَ إِلَّا قَلِيلًا^{٨٣} فَقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلِّفُ إِلَّا
 نَفْسَكَ وَحَرِضَ الْمُؤْمِنِينَ حَسَنَى اللَّهُ أَنْ يَكْفُرَ بَاسَ الَّذِينَ
 كَفَرُوا طَوَّافَةً أَشَدَّ بَاسًا وَأَشَدَّ تَنْكِيلًا^{٨٤} مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً
 حَسَنَةً يَكُونُ لَهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا حَمَلَ مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً
 يَكُونُ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيدًا^{٨٥} وَإِذَا
 حَسِيْلُهُمْ بِتَحْيَيَةٍ فَحَيُوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا طَوَّافَهَا^{٨٦} إِنَّ اللَّهَ كَانَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْلًا^{٨٧} أَللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ طَوَّافُهُمْ إِلَى
 يَوْمِ الْقِيْمَةِ لَا رَبِّ فِيهِ طَوَّافَهُمْ وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ حَدِيْثًا^{٨٨}

(۸۱) وہ لوگ کہتے ہیں: ”ہمارا کام اطاعت کرنا ہے۔“ مگر جب تمہارے پاس سے باہر جاتے ہیں تو ان میں ایک گروہ راتوں کو تمہاری باتوں کے خلاف مشورے کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی راتوں کی سرگوشیاں لکھتا جاتا ہے۔ سو تم ان کو نظر انداز کر دو، اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو! بھروسہ کے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔ (۸۲) پھر کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ اس میں بکثرت اختلاف پاتے۔

(۸۳) جب ان کو امن یا خوف کی کوئی خبر پہنچتی ہے تو وہ اسے پھیلا دیتے ہیں۔ حالانکہ اگر وہ اسے رسول ﷺ اور اپنے صاحب اختیار لوگوں تک پہنچاتے تو وہ ایسے لوگوں کے علم میں آجائی جوان میں سے (صحیح) نتیجہ نکال سکتے ہیں۔ اگر تم لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تھوڑے سے لوگوں کے سو اتم سب یقیناً شیطان کی پیروی کرنے لگے ہوتے۔

(۸۴) سو تم اللہ تعالیٰ کی راہ میں ٹرو۔ تم اپنی ذات کے سوا کسی اور کے لیے ذمہ دار نہیں ہو۔ مسلمانوں کو (جهاد کی) ترغیب دیتے رہو۔ بعد نہیں کہ اللہ تعالیٰ کافروں کا زور توڑ دے۔ اللہ تعالیٰ کا زور سب سے زیادہ سخت ہے اور وہ سزادینے میں بہت سخت ہے۔

(۸۵) جو کوئی بھلائی کی سفارش کرے گا، اُسے اُس میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بُرا ای کی سفارش کرے گا، اُسے اُس میں سے حصہ ملے گا۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا لحاظ کرنے والا ہے۔

(۸۶) جب تمہیں سلام کیا جائے، تو اس سے بہتر طریقے سے سلام کرو یا اس کو (کم سے کم اُسی طرح) لوٹا دو۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا محاسبہ کرنے والا ہے۔

(۸۷) اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبد نہیں۔ وہ تمہیں قیامت کے دن ضرور جمع کر دے گا، جس میں کوئی شبہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر اور کس کی بات سچی ہو سکتی ہے؟

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنْفَقِينَ فَلَئِنْ يُنَاهِي اللَّهُ عَنِ الْأَكْسَهْمِ بِمَا كَسَبُوا
 أَتْرِيدُونَ أَنْ تَهْدِي وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ
 فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا ﴿٨٨﴾ وَدُوَا لَوْ تَكُفُرُونَ كَمَا كَفَرُوا
 فَتَكُونُونَ سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُ وَا مِنْهُمْ أُولَيَاءَ حَتَّىٰ يُهَا جِرُوا
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلُّو فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ
 وَجَدُ شُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُ وَا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿٨٩﴾
 إِلَّا الَّذِينَ يَصِلُونَ إِلَى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيْشَاقٌ أَوْ
 جَاءُوكُمْ حَصَرَتْ صُدُورُهُمْ أَنْ يُقَاتِلُوكُمْ أَوْ يُقَاتِلُوْا
 قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَسَلَطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقَاتُوكُمْ حَفَانِ
 اعْتَزَرُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ وَأَنْقُوا إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَا فَمَا
 جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ﴿٩٠﴾ سَتَجِدُونَ أَخْرِيًّا
 يُرِيدُونَ أَنْ يَأْمُنُوكُمْ وَيَا مَنْوِيَا قَوْمَهُمْ كُلَّمَا رُدُّوا إِلَى
 الْفِتْنَةِ أُرْكِسُوا فِيهَا حَفَانِ فَإِنْ لَمْ يَعْتَزِرُوكُمْ وَيُلْقُوا إِلَيْكُمْ
 السَّلَامَ وَيَكْفُوا أَيْدِيَهُمْ فَخُذُوهُمْ وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ
 ثَقْفُتُوهُمْ وَأَوْلَيْكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطَنًا مُبِينًا ﴿٩١﴾

رکوع (۱۲) منافقوں کی پکڑ

(۸۸) پھر تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں تم دو گروہ ہو گئے، حالانکہ ان کے عمل کے سبب اللہ تعالیٰ انہیں اوندھا کر چکا ہے! کیا تم اُسے ہدایت دینا چاہتے ہو جسے اللہ تعالیٰ نے گمراہی میں ڈال رکھا ہے؟ جسے اللہ تعالیٰ بھٹکا دے تم اُس کے لیے کوئی راستہ نہیں پاسکتے۔

(۸۹) وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں تم بھی کافر ہو جاؤ۔ تاکہ تم سب ایک ہی جیسے ہو جاؤ۔ تو ان میں سے کسی کو دوست نہ بنانا جب تک کہ وہ (بھی) اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت نہ کریں۔ اگر وہ منه پھیر لیں تو جہاں انہیں پاؤ، انہیں پکڑو اور انہیں قتل کرو۔ ان میں سے کسی کو نہ اپنا دوست بناؤ اور نہ مددگار۔ (۹۰) سوائے ان لوگوں کے جو کسی ایسی قوم سے جامیں جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہے یا وہ جو تمہارے پاس (اس حالت میں) آئیں کہ تمہارے ساتھ لڑنے یا اپنی قوم کے ساتھ لڑنے کا حوصلہ نہ رکھتے ہوں۔ اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا اور پھر وہ بھی تم سے ضرور لڑتے۔ اس لیے اگر وہ تم سے الگ رہیں، تم سے نہ لڑیں اور تم سے سلامت روی رکھیں، تو اللہ تعالیٰ نے تمہیں ان پر (ہاتھ بڑھانے کے لیے) کوئی راستہ نہیں چھوڑا۔

(۹۱) کچھ اور (قسم کے منافق) تمہیں ایسے بھی ملیں گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی بے خطر رہیں۔ مگر جب کبھی انہیں فتنہ پر اکسایا جاتا ہے تو وہ اس میں گود پڑتے ہیں۔ اس لیے اگر وہ تم سے دور اور الگ تھلگ نہ ہوں، تم سے صلح سلامتی نہ رکھیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو تم انہیں جہاں کہیں پاؤ پکڑو اور مارو۔ ان پر ہم نے تمہیں صاف اختیار دے دیا ہے۔

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَا حَاجَةً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَا
 فَتَحْرِيرُ رَقْبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسْلِمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ إِلَّا أَنْ يَصَدَّ قُوَّاطُ
 فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقْبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَإِنْ
 كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْتَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيشَاقٌ فَدِيَةٌ مُسْلِمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ وَ
 تَحْرِيرُ رَقْبَةٍ مُؤْمِنَةٍ حِجَّةٌ فِينَ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ زَ
 تُوبَةً مِنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلَيْهَا حَكِيمًا ١٢ وَمَنْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا
 فَجَزَّأَهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْنَةُ اللَّهِ وَأَعْدَلَهُ
 عَذَابًا عَظِيمًا ١٣ يَا يَاهَا أَلَّذِينَ أَمْنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
 فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُونَ
 عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَعَانِمُ كَثِيرَةٌ كَذَلِكَ كُنُتُمْ مِنْ
 قَبْلِ فِينَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا أَنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ حَبِيبًا ١٤
 لَا يَسْتَوِي الْقَعْدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولَئِكَ الظَّرِيرَ وَالْمُجَهِّدُونَ
 فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فَضَلَّ اللَّهُ أَلْمُجَهِّدِينَ
 بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ عَلَى الْقَعْدِيْنَ دَرَجَةٌ وَكُلَّا وَعْدَ اللَّهِ
 الْحُسْنَى وَفَضَلَّ اللَّهُ الْمُجَهِّدِينَ عَلَى الْقَعْدِيْنَ أَجْرًا عَظِيمًا ١٥

رکوع (۱۳) مسلمان کا قتل

(۹۲) کسی مسلمان کے شایان شان نہیں کہ وہ کسی مسلمان کو قتل کرے، سوائے اس کے کہ اُس سے غلطی ہو جائے۔ جو شخص غلطی سے کسی مسلمان کو قتل کر دے تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) ایک مسلمان غلام کو آزاد کر دیا جائے اور اُس (مقتول) کے خاندان کو مقررہ خون بہادے دیا جائے، سوائے اس کے کہ وہ اسے معاف کر دیں۔ لیکن اگر وہ (مقتول) کسی ایسی قوم سے ہو جس سے تمہاری دشمنی ہوا اور وہ خود مومن تھا، تو (اس کا کفارہ) ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہے۔ اگر وہ کسی ایسی قوم سے ہو جس سے تمہارا معاہدہ ہو تو اس کے وارثوں کو خون بہادا کیا جائے گا اور ایک مسلمان غلام آزاد کیا جائے گا۔ مگر جسے یہ میسر نہ آئے تو پھر اللہ تعالیٰ کی مہربانی کے نتیجہ میں لگا تاردو مہینے کے روزے (رکھے)۔ اللہ تعالیٰ بڑے علم، بڑی دانائی والا ہے۔

(۹۳) جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر ڈالے، تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہو گا اور وہ اس پر لعنت کرے گا۔ اُس کے لیے بڑی سزا تیار کی ہے۔

(۹۴) اے ایمان والو! جب تم اللہ تعالیٰ کے راستہ میں نکلو تو تحقیق و تمیز سے کام لیا کرو۔ جو تمہیں سلام کہے اُسے یہ مت کہہ دو کہ ”تو تو مسلمان ہی نہیں“، اگر تم دُنیاوی فائدہ چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ کے پاس (تمہارے لیے) غنیمت کے بہت سے مال ہیں۔ پہلے تم بھی ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر احسان کیا۔ اس لیے چھان بین کر لیا کرو۔ بیٹک جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ تعالیٰ اُس سے باخبر ہے۔

(۹۵) مسلمانوں میں سے جو کسی معدود ری کے بغیر (گھر) بیٹھ رہیں اور وہ جو اپنے والوں اور اپنی جانوں سے جہاد کریں (وہ دونوں) برابر نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے والوں اور جانوں سے جہاد کرنے والوں کا درجہ بیٹھے رہنے والوں کی نسبت بڑا رکھا ہے۔ (اگرچہ) اللہ تعالیٰ نے ہر ایک کے لیے بھلائی ہی کا وعدہ کر رکھا ہے مگر عظیم اجر کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے مجاہدوں کو بیٹھے رہنے والوں پر کہیں فضیلت بخشی ہے۔

دَرَجَتِ مِنْهُ وَمَغْفِرَةً وَرَحْمَةً وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا
 رَّحِيمًا ۙ إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّهُمُ الْمَلَائِكَةُ ظَالِمِيَّ أَنْفُسِهِمْ
 قَاتُلُوا فِيهِمْ كُنْتُمْ قَاتُلُوا كُنَّا مُسْتَضْعَفِينَ فِي الْأَرْضِ
 قَاتُلُوا أَلَّمْ تَكُنْ أَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةً فَتُهَا حِرْفُوا
 فِيهَا ۖ فَأُولَئِكَ مَا ذُبْحُوا جَهَنَّمُ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۚ
 إِلَّا الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوُلْدَانِ
 لَا يَسْتَطِيعُونَ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدُونَ سَبِيلًا ۚ
 فَأُولَئِكَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ وَكَانَ اللَّهُ
 عَفْوًا غَفُورًا ۗ وَمَنْ يُهَا حِرْفٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَجِدُ
 فِي الْأَرْضِ مُرْغَمًا كَثِيرًا وَسَعَةً ۖ وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ
 بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكُهُ الْمَوْتُ
 فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۚ
 وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ
 تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ ۖ إِنْ خَفْتُمْ أَنْ يَقْتَنَكُمُ الَّذِينَ
 كَفَرُوا طَرَأَ الْكُفَّارِيْنَ كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُّمِينًا ۚ

(۹۶) (اُن کے لیے) اُس کی طرف سے بڑے درجے، مغفرت اور رحمت ہیں۔ اللہ تعالیٰ بڑا معاف فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

رکوع (۱۲) اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کے لیے ہجرت

(۹۷) جو لوگ اپنے آپ پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں، جب فرشتے اُن کی جان قبض کرتے ہیں تو وہ ان سے پوچھتے ہیں: کہ ”تم (دنیا میں) کس چکر میں پڑے ہوئے تھے؟“ تو وہ کہیں گے کہ ”ہم زمین میں کمزور تھے۔“ (فرشتے) کہیں گے: ”کیا اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر لیتے؟“ سو یہی وہ لوگ ہیں جن کاٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بہت براٹھکانا ہے۔

(۹۸) سوائے اُن (واقعی) بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کے جو کوئی تدبیر نہیں کر سکتے اور نہ کوئی راہ ہی پاتے ہیں۔

(۹۹) اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو معاف کر دے۔ اللہ تعالیٰ بڑا معاف فرمانے والا اور درگز فرمانے والا ہے۔

(۱۰۰) جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے گا تو اُسے زمین میں (پناہ لینے کے لیے) بہت جگہ اور بڑی گنجائش ملے گی۔ جو کوئی اپنے گھر سے اللہ تعالیٰ اور رسول ﷺ کی خاطر ہجرت کے لیے نکلے اور اُسے موت آجائے، تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ واجب ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑی بخشش اور بڑی رحمت والا ہے۔

رکوع (۱۵) سفر اور جنگ میں نماز کے احکام

(۱۰۱) جب تم زمین میں سفر کرو تو تمہیں اس میں کوئی گناہ نہ ہوگا کہ تم نماز میں اختصار کر دو، جبکہ تمہیں اندر یہ شہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے۔ بلاشبہ کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔

وَإِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاقْتَلَتْ لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلَتَقْعُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ
 مَّعَكَ وَلْيَاخْذُلْ وَأَسْلِحْهُمْ قَفْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلَيُكُونُوا
 مِنْ وَرَآءِكُمْ صَوْلَاتٍ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ يُصَلِّوْا فَلَيُصَلِّوْا
 مَعَكَ وَلْيَاخْذُلْ وَاحْذَرُهُمْ وَأَسْلِحْهُمْ حَدَّ الَّذِينَ
 كَفَرُوا لَوْ تَعْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحْتِكُمْ وَأَمْتَعْتِكُمْ فَيَمْبَلُونَ
 عَلَيْكُمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ
 أَذْغَى مِنْ مَطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَرْضَى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحْتِكُمْ حَدَّ
 وَخُذُلْ وَاحْذَرُكُمْ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَ لِلْكُفَّارِ عَذَابًا مُّهِينًا ١٠٢
 فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَادْكُرُوا اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا
 وَعَلَى جُنُوبِكُمْ حَفَاظًا أَطْمَأْنُتُمْ فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ إِنَّ
 الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتْبًا مَوْقُوتًا ١٠٣ وَلَا تَهْنُوا
 فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ إِنْ تَكُونُوا تَالَّمُونَ فَإِنَّهُمْ يَا لَمْوَنَ
 كَمَا تَالَّمُونَ حَتَّى تَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ طَوْكَانَ اللَّهُ
 عَلِيهِمَا حَكِيمًا ١٠٤ إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ
 النَّاسِ بِمَا أَرْسَلَ اللَّهُ وَلَا تَكُنْ لِلْخَاغِبِينَ حَصِيمًا ١٠٥

(۱۰۲) جب آپ ﷺ (جنگ کی حالت میں) اُن کے (یعنی مسلمانوں کے) درمیان ہوں اور ان کی نماز باجماعت کا نظم کریں، تو اُن میں سے ایک گروہ آپ ﷺ کے ساتھ کھڑا ہوا اور اپنے ہتھیار لیے رہے۔ پھر جب یہ سجدہ کر لے تو آپ ﷺ کے پیچے چلا جائے۔ اور دوسرا گروہ، جس نے ابھی نمازنہیں پڑھی، آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھے اور وہ بھی چونکا رہے اور اپنے ہتھیار لیے رہے۔ کافر لوگ یوں چاہتے ہیں کہ جو نہیں آپ اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے ذرا غافل ہوں تو وہ آپ پر اچانک ٹوٹ پڑیں۔ اگر تمہیں بارش کی وجہ سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو اس میں کچھ گناہ نہیں کہ ہتھیار اتار کر رکھ دو۔ مگر بجا وہ کاسامان کیے رہو۔ بیشک اللہ تعالیٰ نے کافروں کے لیے رُسوَا کرنے والی سزا تیار کر رکھی ہے۔

(۱۰۳) پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو کھڑے، بیٹھے اور لیٹے اللہ کی یاد میں لگ جاؤ۔ جب تمہیں اطمینان ہو جائے تو (پوری) نماز قائم کرو۔ نماز حقیقت میں مسلمانوں کے لیے ایک ایسا حکم ہے جو وقت کی پابندی کے ساتھ فرض کیا گیا ہے۔

(۱۰۴) کسی دشمن کے تعاقب میں کمزوری مت دکھاؤ۔ اگر تم تکلیف اُٹھا رہے ہیں جس طرح تم تکلیف اُٹھا رہے ہو۔ تم اللہ تعالیٰ سے اُس چیز کے امیدوار ہو، جس کے وہ امیدوار نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ بڑے علم والا اور بڑا دانا ہے۔

رکوع (۱۶) منافقوں کی بد اعمالیاں

(۱۰۵) بے شک ہم نے تم پر یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے تاکہ جو (سیدھا راستہ) اللہ تعالیٰ نے تمہیں دکھایا ہے، اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو۔ تم بد دیانت لوگوں کے لیے حمایت نہ بننا۔

وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ طَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَلَا تُجَادِلُ
 عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ طَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ
 كَانَ خَوَانًا آثِيًّا ۝ يَسْتَخْفُونَ مِنَ الْبَاسِ وَلَا
 يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذْ يُبَيِّنُونَ مَا لَا
 يَرْضِي مِنَ الْقَوْلِ طَوَّا نَأْلَهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝
 هَانُتُمْ هَؤُلَاءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَفْ فَمَنْ
 يُجَادِلُ اللَّهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أَمْ مَنْ يَكُونُ عَلَيْهِمْ
 وَكِيلًا ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ
 يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝ وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ
 عَلَى نَفْسِهِ طَوَّا نَأْلَهُ عَلَيْهِ حَكِيمًا ۝ وَمَنْ يَكْسِبْ
 خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ بَرِيقًا فَقَدِ احْتَمَلْ بُهْتَانًا
 وَإِثْمًا مُّبِينًا ۝ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةً لَهُمْ
 طَآءِعَةٌ مِّنْهُمْ أَنْ يُضْلُلُوكَ وَمَا يُضْلِلُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا
 يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ ۝ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَبَ وَالْحِكْمَةَ
 وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ طَوَّا نَأْلَهُ عَلَيْكَ عَظِيمًا ۝

(۱۰۶) اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو! بیشک اللہ تعالیٰ بڑا معاف فرمانے والا، بڑا رحم فرمانے والا ہے۔

(۱۰۷) تم اُن لوگوں کی حمایت نہ کرنا جو اپنے آپ سے خیانت کرتے ہیں۔ بیشک اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو بہت خیانت کرنے والا اور بہت گناہ گار ہو۔

(۱۰۸) یہ لوگ (اپنی حرکتیں) انسانوں سے تو چھپا لیتے ہیں مگر اللہ تعالیٰ سے چھپنے نہیں رہ سکتے۔ وہ تو

اُس وقت بھی اُن کے پاس ہوتا ہے جب وہ راتوں کو ایسی باتیں کرتے رہتے ہیں جو اُسے ناپسند ہیں۔

اللہ تعالیٰ ان کے سب اعمال کو (اپنے) احاطہ میں لیے ہوئے ہے۔

(۱۰۹) ہاں! تم لوگ ایسے ہو کہ تم نے دنیا کی زندگی میں تو اُن کی حمایت کر لی۔ مگر قیامت کے دن اُن کی اللہ تعالیٰ کے سامنے کون حمایت کرے گا؟ یا کون اُن کا وکیل ہو گا؟

(۱۱۰) جو کوئی برائی کر گزرے یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھے، پھر اللہ سے معافی چاہے، تو وہ اللہ کو در گزر فرمانے والا اور رحم کرنے والا پائے گا۔

(۱۱۱) جو کوئی برائی کمالے تو اُس کی یہ (کمائی) اُسی کے لیے و بال ہوگی۔ اللہ تعالیٰ بڑے علم والا اور بڑی دانا ہے۔

(۱۱۲) جو شخص کوئی خطایا گناہ کرے، پھر اس کا الزام کسی بے گناہ پر تھوپ دے، تو اُس نے بہتان اور کھلا گناہ اپنے اوپر لا دلیا۔

رکوع (۷۱) منافقوں کی خفیہ سرگوشیاں

(۱۱۳) اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ نے تو تمہیں بہکانے کا ارادہ کر ہی لیا تھا۔ حالانکہ وہ اپنے سوا (کسی کو بھی) نہیں بہکا سکتے اور نہ ہی تمہارا کوئی نقصان کر سکتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے تم پر کتاب اور دانا ہی نازل کی ہے۔ تمہیں وہ باتیں سکھائی ہیں جو تم نہ جانتے تھے۔ تم پر اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل ہے۔

لَا خَيْرٌ فِي كَثِيرٍ مِّنْ تَجْوِهِمُ إِلَّا مَنْ أَمَرَ رِصَادَ قَاتِلٌ
 أَوْ مَعْرُوفٌ أَوْ اصْلَاحٌ بَيْنَ النَّاسِ ۖ وَمَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ
 أُبْتَغَاهُ مَرْضَاتٍ اللَّهُ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝
 وَمَنْ يُشَاقِقُ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَى
 وَيَتَّبِعُ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ نُوَلِّهِ مَا تَوَلََّ وَنُصْلِهِ
 جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ إِنَّ اللَّهَ لَا يَعْفُرُ أَنْ يُشْرِكَ
 بِهِ وَيَعْفُرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَنْ يُشْرِكُ بِاللَّهِ
 فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝ إِنْ يَدْعُ عُونَ مِنْ دُونِهِ إِلَّا
 إِنَّهَا جَ وَإِنْ يَدْعُ عُونَ إِلَّا شَيْطَانًا مَرِيدًا ۝ لَعْنَهُ اللَّهُمَّ
 وَقَالَ لَأَتَخْذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا مَفْرُوضًا ۝
 وَلَا ضِلَّنَاهُمْ وَلَا مَتَّيَّنَاهُمْ وَلَا مُرَنَّهُمْ فَلَيُبَيِّنُكُنَّ أَذَانَ
 الْأَنْعَامِ وَلَا مُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللَّهِ ۖ وَمَنْ يَتَخَذِّنَ
 الشَّيْطَنَ وَلِيَّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ حُسْرًا أَمْمِينًا ۝
 يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ ۖ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَنُ إِلَّا غُرُورًا ۝
 أُولَئِكَ مَا وَهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُونَ عَنْهَا مَحِيصًا ۝

آءِ

وَقَدْ

(۱۱۳) اُن کی اکثر سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔ ہاں اگر کوئی خیرات یا کسی نیکی یا لوگوں کی اصلاح کے لیے ترغیب دے تو جو کوئی اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے ایسا کام کرے گا، ہم اُسے جلدی ہی بڑا جر عطا کریں گے۔

(۱۱۵) جو شخص رسول ﷺ کی مخالفت کرے گا، اس کے باوجود کہ اس پر سیدھا راستہ واضح ہو چکا ہو، اور موننوں کے راستہ کے سوا کسی اور روشن پر چلے گا تو ہم اُسے ادھر ہی موڑ دیں گے، جدھر وہ (خود ہی) پھر گیا ہے۔ ہم اُسے جہنم میں جھوکیں گے، جو بدترین ٹھکانا ہے۔

رکوع (۱۸) انسانوں کو ورغلانے کے شیطانی بہکاوے

(۱۱۶) بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک بنایا جائے۔ اس کے سوا وہ اور سب کچھ جسے چاہے معاف کر دے گا۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کھھرا تا ہے، وہ گمراہی میں بہت دور جا پڑتا ہے۔

(۱۱۷) وہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر صرف دیویوں ہی کی پوجا کرتے ہیں۔ وہ دراصل اُس باغی شیطان ہی کی عبادت کرتے ہیں، (۱۱۸) جس پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے۔ اور جس نے کہا تھا کہ ”میں تیرے بندوں سے ایک مقررہ حصہ لے کر رہوں گا۔ (۱۱۹) میں انہیں بہکاؤں گا اور انہیں آرزوؤں میں الجھاؤں گا۔ میں انہیں حکم دوں گا تو پھر وہ جانوروں کے کان پھاڑتے پھریں گے (یعنی توہمات میں اُنکھے رہیں گے)۔ میں انہیں حکم دوں گا اور پھر وہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی صورت کو بکار کریں گے۔“ جو اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا ساتھی بنالے تو وہ کھلنے نقصان میں پڑ جاتا ہے۔

(۱۲۰) وہ (شیطان) اُن سے وعدے کرتا ہے اور انہیں آرزوؤں میں الجھاتا ہے۔ مگر شیطان اُن سے محض فریب کے وعدے کرتا ہے۔

(۱۲۱) ایسے لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے، جس سے وہ چھٹکارانہ پائیں گے۔

وَالَّذِينَ أَمْنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ سَنُدْ خَلُهُمْ جَنَّتِ
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِدِينَ فِيهَا أَبَدًا طَوْعًا وَعِنْدَ اللَّهِ
 حَقًّا طَوْعًا وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا ﴿١٢٢﴾ لَيْسَ بِآمَانٍ كُمْرُ
 وَلَا آمَانٍ أَهْلِ الْكِتَبِ طَوْعًا يَعْمَلُ سُوءًا يُجْزَى بِهِ لَا
 وَلَا يَجِدُ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ
 يَعْمَلُ مِنَ الصَّلِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُثْنَيْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
 فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ﴿١٢٤﴾ وَمَنْ
 أَحْسَنَ دِيَنًا مِمَّنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ
 مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا طَوْعًا وَاتَّخَذَ اللَّهَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ﴿١٢٥﴾ وَلِلَّهِ
 مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَوْعًا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
 مُحِيطًا ﴿١٢٦﴾ وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ طَوْعًا قُلِ اللَّهُ يُفْتَنُكُمْ
 فِيهِنَّ لَوْمًا يُتَلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَبِ فِي يَتَمَّ النِّسَاءُ الَّتِي
 لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ
 وَالْمُسْتَضْعَفَاتِ مِنَ الْوُلَادِ لَا وَأَنْ تَقُومُوا لِيَتَمَّ
 بِالْقِسْطِ طَوْعًا وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ﴿١٢٧﴾

(۱۲۲) جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ہم جلدی ہی انہیں ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے اندر نہریں بھتی ہوں گی۔ اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یا اللہ تعالیٰ کا سچا وعدہ ہے، اور اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر بات کا سچا اور کون ہو گا؟

(۱۲۳) نہ تمہاری تمناؤں سے (کام چلتا ہے) اور نہ ہی کتاب والوں کی تمناؤں سے۔ جو بھی برائی کرے گا، اُس کا بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کے سوا اُسے نہ کوئی دوست ملے گا اور نہ مددگار۔

(۱۲۴) جو مرد یا عورت نیک کام کرے گا اور وہ مسلمان ہو، تو ایسے ہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ اُن پر ذرا بھی ظلم نہ ہو گا۔

(۱۲۵) اُس شخص سے بہتر کس کی زندگی کا طریقہ ہو سکتا ہے، جس نے اپنا رُخ اللہ تعالیٰ کی طرف جھکا دیا اور وہ نیک کام کرنے والا بھی ہو اور ابراہیمؐ کی ملت کی پیروی بھی کرتا ہو، جو یکسو (مسلمان) تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؐ کو اپنا دوست بنالیا تھا۔

(۱۲۶) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔

رکوع (۱۹) عورتوں اور تیمیوں کے حقوق کی حفاظت

(۱۲۷) لوگ آپ ﷺ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں۔ کہو کہ ”اللہ تعالیٰ تمہیں اُن کے معاملے میں حکم دیتا ہے۔ اور (وہ احکام بھی یاد دلاتا ہے) جو تمہیں اس کتاب میں سنائے جا رہے ہیں، جن کا تعلق اُن تیم عورتوں سے ہے جن کے مقرر کیے ہوئے حق تم انہیں ادا نہیں کرتے اور جن سے نکاح کرنے کی تم رغبت کرتے ہو۔ اور (جن کا تعلق) کمزور بچوں سے ہے، (ان کے بارے میں تمہیں ہدایت کرتا ہے) کہ تم تیمیوں کے ساتھ انصاف پر قائم رہو۔ جو بھلائی تم کرو گے، اللہ تعالیٰ اُس سے یقیناً باخبر ہے۔“

وَإِنْ أَمْرَأً خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُورًا أَوْ اعْرَاضًا فَلَا
جُنَاحٌ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلُحُ خَيْرٌ
وَأَخْضُرَتِ الْأَنْفُسُ الشَّجَّ طَ وَإِنْ تُحِسِّنُوا وَتَتَقَوَّا فَإِنَّ اللَّهَ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ حَبِيرًا ۝ وَلَئِنْ تَسْتَطِعُوهُمْ أَنْ تَعْدِلُوهُمْ
بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمْيِلُوا كُلَّ أُنْجَلٍ فَتَذَرُّوْهَا
كَالْمُعَلَّقَةِ طَ وَإِنْ تُصْلِحُوهُمْ وَتَتَقَوَّا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا
رَّحِيمًا ۝ وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِي اللَّهُ كُلُّ مِنْ سَعَتِهِ طَ وَكَانَ
اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَ
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا أَلَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَإِيَّا كُمْ
أَنْ اتَّقُوا اللَّهَ طَ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا
فِي الْأَرْضِ طَ وَكَانَ اللَّهُ غَنِيًّا حَمِيدًا ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي
السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ إِنْ يَشَاءُ
يُذْهِبُكُمْ أَيْمَانًا النَّاسُ وَيَأْتِ بِآخَرِينَ طَ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى
ذَلِكَ قَدِيرًا ۝ مَنْ كَانَ يُرِيدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ
ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْأُخْرَةِ طَ وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝

(۱۲۸) اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے بدسلوکی یا بے رُخی کا خطرہ ہو تو دونوں کو اس میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں کسی بات پر صلح کر لیں۔ صلح (ہی) بہتر ہے۔ طبیعتیں تو خود غرضی کی طرف مائل ہو جاتی ہیں۔ لیکن اگر تم اچھا برتاو کرو اور خدا ترسی سے کام لو تو بیشک اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔

(۱۲۹) اگر تم چاہو بھی تو تم (سب) بیویوں کے درمیان پورا عدل نہ کر سکو گے۔ اس لیے تم بالکل ایک ہی کی طرف نہ جھک جاؤ کہ دوسری کو لکھتا چھوڑ دو۔ اگر تم اصلاح کرلو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو، تو اللہ تعالیٰ بے شک بڑا بخشنے والا، بڑا حرم فرمانے والا ہے۔

(۱۳۰) اگر دونوں ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ اپنی وسعت سے ہر ایک کو خود کفیل کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ بڑی وسعت والا، بڑی دانائی والا ہے۔

(۱۳۱) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ تم سے پہلے جنہیں کتاب ملی تھی، اور تمہیں بھی، ہم نے یہی ہدایت کی تھی کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو۔ لیکن اگر تم کفر کرو گے تو بیشک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ اللہ تعالیٰ بے نیاز اور ہر تعریف کے لائق ہے۔

(۱۳۲) آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، سب اللہ تعالیٰ ہی کا ہے۔ کام بنانے کے لیے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے۔

(۱۳۳) اے لوگو! اگر وہ چاہے تو تمہیں ہٹا کر دوسروں کو لے آئے۔ اللہ تعالیٰ اس پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

(۱۳۴) جو شخص دنیا کا معاوضہ چاہتا ہو، تو اللہ تعالیٰ کے پاس تو دنیا کا ثواب بھی ہے اور آخرت کا ثواب بھی۔ اللہ تعالیٰ بڑا سننے والا، بڑی بصیرت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُوْنُوا قَوْمِينَ بِالْقِسْطِ شُهَدَاءِ اللَّهِ
 وَلَوْ عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْأَقْرَبَيْنِ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا
 أَوْ فَقِيرًا فَإِنَّ اللَّهَ أَوْلَى بِهِمَا قَفْ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَى إِنْ تَعْدِلُوا
 وَإِنْ تَلُوا أَوْ تُعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَيْرًا^{١٣٥}
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَالْكِتَبِ الَّذِي
 نَزَّلَ عَلَى رَسُولِهِ وَالْكِتَبِ الَّذِي أَنْزَلَ مِنْ قَبْلِهِ وَمَنْ يَكُفُرُ
 بِاللَّهِ وَمَلِئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَقَدْ ضَلَّ
 ضَلَالًا بَعِيدًا^{١٣٦} إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا ثُمَّ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا
 ثُمَّ أَزْدَادُوا كُفَّارًا لَمْ يَكُنْ اللَّهُ لِيغُفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهُدِيَهُمْ
 سَبِيلًا^{١٣٧} بَشِّرِ الْمُنْفِقِينَ بِأَنَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا^{١٣٨} إِنَّ الَّذِينَ
 يَتَخَذُونَ الْكُفَّارِيْنَ أُولَيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِيْنَ أَيْتَنَّهُنَّ
 عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا^{١٣٩} وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي
 الْكِتَبِ أَنْ إِذَا سَمِعْتُمْ آيَاتِ اللَّهِ يُكَفِّرُ بِهَا وَيُسْتَهْزِئُ بِهَا فَلَا
 تَقْعُدُ وَمَعَهُمْ حَتَّى يَخُوضُوا فِي حَلِيْثٍ غَيْرِهِ^{١٤٠} إِنَّكُمْ إِذَا اسْتَهْلَكْتُمْ
 إِنَّ اللَّهَ جَامِعُ الْمُنْفِقِينَ وَالْكُفَّارِيْنَ فِي جَهَنَّمَ جَمِيعًا^{١٤١}

رکوع (۲۰) کافروں سے دوستی رکھنا منع ہے

(۱۳۵) اے ایمان والو! انصاف پر خوب قائم رہنے والے اور اللہ تعالیٰ کے واسطے اس کے گواہ بنو، اگرچہ ایسا (رویہ) تمہاری اپنی ذات، والدین اور رشتہ داروں ہی کے خلاف کیوں نہ ہو۔ (متعلقہ) فرد امیر ہو یا غریب اللہ تعالیٰ ان دونوں کے قریب تر ہے۔ اس لیے اپنے نفس کی خواہش کی پیروی نہ کرو کہ تم کوئی زیادتی کر بیٹھو۔ اگر تم سید ہے راستہ سے ہٹ جاؤ گے یا باقیں بناؤ گے تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے۔

(۱۳۶) اے ایمان والو! ایمان لا و اللہ تعالیٰ پر، اُس کے پیغمبر ﷺ پر، اُس کی کتاب پر جو اُس نے اپنے رسول ﷺ پر نازل کی ہے اور (ہر) اُس کتاب پر جو وہ پہلے نازل کر چکا ہے۔ جو کوئی وہ گمراہی میں بڑی دُور بھٹک جائے گا۔

(۱۳۷) جو لوگ ایمان لائے، پھر کافر ہو گئے، پھر ایمان لائے، پھر کافر ہو گئے، پھر کفر میں بڑھتے چلے گئے، تو اللہ تعالیٰ بلاشبہ ان کو ہرگز معاف نہ کرے گا اور نہ کبھی انہیں (سیدھا) راستہ دکھائے گا۔

(۱۳۸) منافقوں کو ”خوش خبری“ سنادو کہ ان کے لیے دردناک سزا ہے۔

(۱۳۹) جو موننوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں، کیا وہ ان کے پاس عزت چاہتے ہیں؟ یقیناً عزت تو ساری اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے۔

(۱۴۰) وہ اس کتاب میں تمہیں پہلے ہی یہ (فرمان) بھیج چکا ہے کہ جب تم اللہ تعالیٰ کی آیتوں سے انکار یا مذاق ہوتا سن تو ان لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو جب تک کہ وہ کسی دوسری بات میں نہ لگ جائیں، (ورنه) اس طرح تم بھی ان ہی جیسے ہو جاؤ گے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سب منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک جگہ اکٹھا کرنے والا ہے۔

إِلَّذِينَ يَتَرَبَّصُونَ بِكُمْ جَفَانٌ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِنَ اللَّهِ قَالُوا
 أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ صَلَوةً وَإِنْ كَانَ لِلْكُفَّارِ إِنَّ نَصِيبٌ لَا قَالُوا أَلَمْ
 نَسْتَخْوِدْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ طَفَالُ اللَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَ وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكُفَّارِ إِنَّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
 سَبِيلًا ۝ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ يُخْدِيْ عُوْنَانَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا
 قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَى لَا يُرَأُونَ النَّاسَ وَلَا
 يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ مَذَبَّذَبِينَ بَيْنَ ذُلْكَ حَلَالَى
 هَوْلَاءِ وَلَا إِلَى هَوْلَاءِ طَ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَهُ
 سَبِيلًا ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكُفَّارِ إِنَّ أَوْلِيَاءَ
 مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ طَ أَتُرِيدُونَ أَنْ تَجْعَلُوا إِلَيْهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا
 مُبِينًا ۝ إِنَّ الْمُنْفِقِينَ فِي الدُّرُكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ وَلَنْ
 تَجِدَ لَهُمْ نَصِيرًا ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَأَعْتَصَمُوا
 بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا دِينَهُمْ لِلَّهِ قَوْلَتِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ طَ
 وَسَوْفَ يُؤْتَ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ مَا يَفْعَلُ اللَّهُ
 يَعْزَزُ إِكْمَلَانُ شَكْرُتُمْ وَأَمْتَنُمْ طَ وَكَانَ اللَّهُ شَاكِرًا عَلَيْهِمَا ۝

(۱۲۱) وہ ایسے (برے) ہیں کہ تمہاری تاک میں رہتے ہیں۔ پھر اگر تمہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے فتح ہو جائے تو کہتے ہیں ”کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟“ اگر کافروں کو کچھ حصہ مل جائے تو (اُن سے) کہتے ہیں کہ: ”کیا ہم نے تمہیں اپنی حفاظت میں نہیں رکھا ہے؟ اور (پھر بھی) ہم نے تمہیں مسلمانوں سے بچالیا۔“ بس اللہ تعالیٰ ہی قیامت کے دن تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کافروں کو مسلمانوں پر غالب آنے کی بھی کوئی صورت نہیں رکھے گا۔

رکوع (۲۱) اللہ تعالیٰ بلا و جہ سزا نہیں دیتا

(۱۲۲) بلاشبہ منافق اللہ تعالیٰ سے دھوکہ بازی کرتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ ہی نے انہیں مغالطہ میں ڈال رکھا ہے۔ جب یہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو بڑی کامیابی سے اُٹھتے ہیں، (محض) لوگوں کو دکھانے کی غرض سے۔ وہ اللہ تعالیٰ کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔ (۱۲۳) وہ (کفر اور ایمان) دونوں کے درمیان ڈانواڑوں ہو رہے ہیں۔ نہ پورے ادھرنہ پورے اُدھر۔ جسے اللہ تعالیٰ بھٹکا دے تو پھر اس کے لیے تم کوئی راستہ نہیں پاسکتے۔

(۱۲۴) اے ایمان والو! مونوں کو چھوڑ کر کافروں کو رفیق نہ بناؤ۔ کیا تم یوں چاہتے ہو کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے خلاف واضح اختیار دے دو؟

(۱۲۵) بلاشبہ منافق جہنم کے سب سے نچلے طبقہ میں ہوں گے۔ تم اُن کا کوئی مدگار نہ پاؤ گے۔

(۱۲۶) البتہ جو لوگ توبہ کر لیں، اپنی اصلاح کر لیں، اللہ تعالیٰ پر ایمان و یقین رکھیں اور اپنے دین کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر دیں، تو ایسے لوگ مونوں کے ساتھ ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ مونوں کو جلدی ہی عظیم اجر عطا فرمائے گا۔

(۱۲۷) آخر اللہ تعالیٰ کو کیا پڑی ہے کہ تمہیں (خواہ مخواہ) سزادے، اگر تم شکرگزاری کرو اور ایمان لے آؤ؟ اللہ تعالیٰ بڑا قدر کرنے والا ہے اور خوب بخبر ہے۔

